JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

EX. NO- 33

(1) - کیا تو نے مجھے کچہری میں طلب کیا؟ نہیں میں نے تمہیں کچہری میں طلب نہیں کیا۔
وہیں
(2) - تم عدالت میں کیوں طلب کیے گئے۔ میں تو ابھی مجھے طلب کیا گیا
(3) :- انہوں نے حامد کو عالم گمان کیا
(4) :- حامد کو عالم گمان کیا گیا
(5) :- تمہارے لڑکے اور اسکے لڑکے نے سکول کا کام ؟ کیا پھر وہ سکول چلے گئے
(6) :- کیا تم نے دودھ پیا
(7) :- دودھ پیا گیا
(8) :- تم پر روزے ایسے ہی فرض کیے گئے ہیں جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے
(9) مومنین تو صرف وہی ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں

mon 19 ۹ رمضان

tue 20 ۱۰ رمضان

(10) (15) ان پر ذلت و ناداری مسلط کر دی گئی ہے
(11) اور جب زندہ گاڑھی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم پر قتل کی گئی

عربی میں ترجمہ کریں

(1) قَتَلَ رَجُلٌ أَسَدًا جَرِيًّا كَبِيرًا
(2) قُتِلَ أَسَدٌ جَرِيٌّ كَبِيرٌ
(3) طَلَبْتُ وَلَدَ حَامِدٍ

Important

(4) :- طُلِبَ وَلَدُ حَامِدٍ

62 62

MAY

F	S	S	M	T	W	T
30	31					1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29

⑤ .- أُختِي أَكَلَتْ الحُوتَ وَ الأَرُزَّ

أَكَلَتْ أُختِي حُوتًا وَ أَرُزًّا

⑥ .- أُكِلَتِ الحُوتُ وَ الأَرُزُّ

⑦ .- حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا صَالِحًا

⑧ .- حُسِبَ مَحْمُودٌ صَالِحٌ

⑨ .- قَتَلَ وَلَدُ الامْرَأَةِ فِي المُحَارَبَةِ
فِي الحَرْب

⑩ بَعَثَنِي المُعَلِّمُ المَدْرَسَةِ

21 wed ١١ رمضان

22 thu ١٢ رمضان 23 fri ١٣ رمضان

إلى الأَهْوَز

⑪ .- بُعِثْتُ إلى الأَهْوَز

12 .- أَيْنَ بُعِثَ ابْنُكَ وَ خَادِمُكَ

13 .- بُعِثُوا إلى السُّوقِ

13 .- هَلْ كَتَبْتَ وَاجِبَاتُ المَدْرَسَةِ! نَعَمْ

كَتَبْنَا وَاجِبَاتُ المَدْرَسَةِ

Important

EX. NO- 33. (b)

مندرجہ ذیل جملوں پر حرکات اور اعراب لگائیں۔ جہاں تک طرح سے اعرابی حرکات کا امکان ہو وہاں تمام ممکنہ صورتوں کے مطابق لگائیں اور ہر جملہ کا ترجمہ بھی لکھیں

۱۔ قَتَلَ أَسَدٌ شَاةً ۔ شیر نے بکری کو مار دیا

2۔ قَتَلْتُ میں نے قتل کیا ۔ قُتِلْتُ مجھ سے قتل ہوا

2۔ قَتَلْتَ تو نے قتل کیا ۔ قُتِلْتَ تم سے قتل ہوا

2۔ قَتَلْتِ اس عورت نے قتل کیا قُتِلْتِ اس عورت سے قتل ہوا

قَتَلْتِ تو عورت نے قتل کیا قُتِلْتِ تم عورت سے قتل ہوا

3۔ شَرِبَ رَشِیْدُنِ الْقَهْوَةَ ۔ رشید نے قہوہ پیا

4۔ شَرِبْتِ الْقَهْوَةَ ۔ [illegible] نے قہوہ پیا

4۔ شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ ۔ (تو مرد) سے قہوہ پیا گیا

4۔ شَرِبْتَ الْقَهْوَةَ ۔ تو (مرد) نے قہوہ پیا

4۔ شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ ۔ تجھ سے قہوہ پیا گیا

4 شَرِبْتِ الْقَهْوَةَ ۔ تو عورت نے قہوہ پیا

Important

4 شُرِبَتِ الْقَهْوَةُ تجھ عورت سے قہوہ پیا گیا

4 شَرِبْتُ الْقَهْوَةَ ۔ میں (مرد، عورت) نے قہوہ پیا

4 شُرِبَتْ الْقَهْوَةُ ۔ مجھ سے قہوہ پیا گیا

5 ۔ حَسِبَ زَیْدٌ رَشِیْدًا غَنِیًّا ۔ زید نے رشید کو غنی گمان کیا

6 ۔ حُسِبَ رَشِیْدٌ غَنِیًّا ۔ رشید غنی گمان کیا گیا

7 ۔ طَلَبَتْ وَلَدَکَ ۔ اُس (عورت) نے تمہارے لڑکے کو طلب کیا

طَلَبْتُ وَلَدَکَ ۔ (مرد، عورت) میں نے تمہارے لڑکے کو طلب کیا

26 mon ۱۶ رمضان

8 طُلِبَ وَلَدُکَ ۔ تمہارا لڑکا طلب کیا گیا

27 tue ۱۷ رمضان

9 بَعَثْتُ غُلَامِیْ اِلَی السُّوْقِ ۔ میں نے اپنے غلام کو بازار بھیجا

9 بَعَثَتْ غُلَامِیْ اِلَی السُّوْقِ ۔ اُس عورت نے میرے غلام کو بازار بھیجا

9 بَعَثْتَ غُلَامِیْ اِلَی السُّوْقِ ۔ تو (مرد) نے میرے غلام کو بازار بھیجا

8 بَعَثْتِ غُلَامِیْ اِلَی السُّوْقِ ۔ تو (عورت) نے میرے غلام کو بازار بھیجا

Important

۱۰ ۔ بُعِثْتُ اِلَی السُّوْقِ ۔ میں بازار کی طرف بھیجا گیا

۱۵ کھشت رائی اسٹوف - وہ عورت بازار کی طرف گئی

اس عورت نے بازار بھیجا

بھیشت رائی اسٹوف وہ عورت بازار بھیجی گئی

کھشت رائی اسٹوف - تو(مرد) نے بازار بھیجا

بھیشت رائی اسٹوف تو(مرد) بازار بھیجا گیا

کھشت رائی اسٹوف - تو(عورت) نے بازار بھیجا

بھیشت رائی اسٹوف - تو(عورت) بازار بھیجی گئی

کھشت رائی اسٹوف میں(مرد،عورت) نے بازار بھیجا

wed 28 ۱۸ رمضان

thu 29 ۱۹ رمضان fri 30 ۲۰ رمضان

(۱۵) بھیشت رائی اسٹوف میں بازار کی طرف بھیجا گیا

Important

66

			JUNE			
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

فعل مضارع

12-12-92

CH- NO- 34.

مضارع معروف کی گردان اور اوزان :-

مضارع :- حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہونے والے فعل کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

It is to be noted that Arabic language uses a single verb both present and future

مثال :- يَفْتَحُ ۔ وہ کھولتا ہے یا کھولے گا

يَسْمَعُ ۔ وہ سنتا ہے یا سنے گا

31 sat ۲۱ رمضان

یعنی فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں

1 sun ۲۲ رمضان

کا مفہوم شامل ہوتا ہے

بیان :- فعل ماضی سے فعل مضارع بنانے کیلئے کچھ علامتیں استعمال ہوتی ہیں ان کی تعداد چار ہے یعنی ی، ت، ا، ن، ان کو ملا کر یتان کہتے ہیں

مثال :- فرض کریں ہم ایک فعل لیتے ہیں یعنی ماضی معروف میں سَمِعَ یا ضَرَبَ اب اگر اس کے پیچھے ی لگائیں تو مطلب

يَضْرِبُ :- وہ ایک مرد مارتا ہے یا وہ ایک مرد مارے گا

اور اگر ت پہلے لگا دیں تو

Important

تَضْرِبُ :- وہ ایک عورت مارتی ہے یا وہ ایک عورت مارے گی

اسی طرح باقی بھی گردان مندرجہ ذیل ہیں

غائب — مخاطب

	مذکر (غائب)	مونث (غائب)	مذکر (مخاطب)	مونث (مخاطب)	مذکر (متکلم)	مونث (متکلم)
واحد	يَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلُ	تَفْعَلِيْنَ	اَفْعَلُ	اَفْعَلُ
معانی	وہ (ایک مرد) کرتا ہے یا کرے گا	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	میں ایک مرد کرتا ہوں یا کروں گا	میں ایک عورت کرتی ہوں یا کروں گی
تثنیہ	يَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ
معانی	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ہم دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ہم دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
جمع	يَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلْنَ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ
معانی	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ہم سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ہم سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی

mon 2 ۲۳ رمضان

اب نقشے کو ملاحظہ کریں۔

tue 3 ۲۴ رمضان

	غائب	غائب	مخاطب	مخاطب	متکلم	متکلم
واحد	يَـ ـْـ ـَـ ـُ	تَـ ـْـ ـَـ ـُ	تَـ ـْـ ـَـ ـُ	تَـ ـْـ ـَـ ـِيْنَ	اَـ ـْـ ـَـ ـُ	اَـ ـْـ ـَـ ـُ
تثنیہ	يَـ ـْـ ـَـ ـَانِ	تَـ ـْـ ـَـ ـَانِ	تَـ ـْـ ـَـ ـَانِ	تَـ ـْـ ـَـ ـَانِ	نَـ ـْـ ـَـ ـُ	نَـ ـْـ ـَـ ـُ
جمع	يَـ ـْـ ـَـ ـُوْنَ	يَـ ـْـ ـَـ ـْنَ	تَـ ـْـ ـَـ ـُوْنَ	تَـ ـْـ ـَـ ـْنَ	نَـ ـْـ ـَـ ـُ	نَـ ـْـ ـَـ ـُ

حسب معمول اس میں ف ع ل کو تین چھوٹی لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے

NOTE-1:- اگر ہم مذکورہ بالا نقشے پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالیں تو واضح ہو جاتا ہے کہ ماضی سے مضارع بناتے وقت ماضی پر علامت مضارع لگا کر فا کلمہ کو جزم دیتے ہیں اور لام کلمہ پر ضمہ لگاتے ہیں۔ صیغوں کی تبدیلی کی وجہ سے لام کلمہ کی حرکت میں تبدیلی آتی ہے۔ لیکن فا کلمہ کی جزم اور علامت مضارع کی فتحہ برقرار رہتی ہے

Important

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

جبکہ عین کلمہ پر تینوں حرکتیں یعنی ضمہ، فتحہ اور کسرہ
آتی ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس طرح ماضی کے تین اوزان
فَعَلَ ۔ فَعِلَ اور فَعُلَ ہیں

اوزانِ مضارع :۔ اسی طرح مضارع کے بھی تین اوزان
ہیں یَفْعَلُ ۔ یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ ہے

NOTE-2 :- نقشے سے مزید ایک بات واضح ہو جاتی
ہے کہ علامتِ مضارع "ی" مذکر غائب کے تینوں
صیغوں کے علاوہ صرف جمع مونث غائب کے
صیغے میں لگائی جاتی ہے۔ علامت "ا" صرف واحد
متکلم اور علامت "ن" صرف جمع متکلم پر لگتی ہے باقی
تمام صیغوں میں علامت "ت" لگتی ہے

NOTE-3 :- تَفْعَلُ دو صیغوں میں مشترک ہے

4 wed ۲۵ رمضان

It is not a point of

5 thu ۲۶ رمضان **6 fri** ۲۷ رمضان

confusion, because when this word will use in the sentences, we shall easily trace out for which purpose word, TAFAAL used; no need of worry

Important

EX. NO. - 34

69 گردان مع یَبْحَثُ

عدد	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر حاضر	مونث حاضر	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	يَبْحَثُ وہ ایک مرد کھوجتا ہے یا کھوجے گا	تَبْحَثُ وہ ایک عورت کھوجتی ہے یا کھوجے گی	تَبْحَثُ تو ایک مرد کھوجتا ہے یا کھوجے گا	تَبْحَثِيْنَ تو ایک عورت کھوجتی ہو یا کھوجو گی	أَبْحَثُ میں ایک مرد کھوجتا ہوں یا کھوجوں گا	أَبْحَثُ میں ایک عورت کھوجتی ہوں یا کھوجوں گی
تثنیہ	يَبْحَثَانِ وہ دو مرد کھوجتے ہیں یا کھوجیں گے	تَبْحَثَانِ وہ دو عورتیں کھوجتی ہیں یا کھوجیں گی	تَبْحَثَانِ تم دو مرد کھوجتے ہو یا کھوجو گے	تَبْحَثَانِ تم دو عورتیں کھوجتی ہو یا کھوجو گی	نَبْحَثُ ہم دو مرد کھوجتے ہیں یا کھوجیں گے	نَبْحَثُ ہم دو عورتیں کھوجتی ہیں یا کھوجیں گی
جمع	يَبْحَثُوْنَ وہ تمام مرد کھوجتے ہیں یا کھوجیں گے	يَبْحَثْنَ وہ تمام عورتیں کھوجتی ہیں یا کھوجیں گی	تَبْحَثُوْنَ تم تمام مرد کھوجتے ہو یا کھوجو گے	تَبْحَثْنَ تم تمام عورتیں کھوجتی ہو یا کھوجو گی	نَبْحَثُ ہم تمام مرد کھوجتے ہیں یا کھوجیں گے	نَبْحَثُ ہم تمام عورتیں کھوجتی ہیں یا کھوجیں گی

یَفْرَحُ

عدد	مذکر غائب	مونث غائب	مذکر حاضر	مونث حاضر	مذکر متکلم	مونث متکلم
واحد	يَفْرَحُ وہ ایک مرد خوش ہوتا ہے یا ہوگا	تَفْرَحُ وہ ایک عورت خوش ہوتی ہے یا ہوگی	تَفْرَحُ تو ایک مرد خوش ہوتا ہے یا ہوگا	تَفْرَحِيْنَ تو ایک عورت خوش ہوتی ہو یا ہوگی	أَفْرَحُ میں ایک مرد خوش ہوتا ہوں یا ہوں گا	أَفْرَحُ میں ایک عورت خوش ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَفْرَحَانِ وہ دو مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	تَفْرَحَانِ وہ دو عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی	تَفْرَحَانِ تم دو مرد خوش ہوتے ہو یا ہوگے	تَفْرَحَانِ تم دو عورتیں خوش ہوتی ہو یا ہوگی	نَفْرَحُ ہم دو مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	نَفْرَحُ ہم دو عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَفْرَحُوْنَ وہ تمام مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	يَفْرَحْنَ وہ تمام عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی	تَفْرَحُوْنَ تم تمام مرد خوش ہوتے ہو یا ہوگے	تَفْرَحْنَ تم تمام عورتیں خوش ہوتی ہو یا ہوگی	نَفْرَحُ ہم تمام مرد خوش ہوتے ہیں یا ہوں گے	نَفْرَحُ ہم تمام عورتیں خوش ہوتی ہیں یا ہوں گی

Important

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

يَحْسِبُ

	غائب مذکر	غائب مونث	مخاطب مذکر	مخاطب مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	يَحْسِبُ	تَحْسِبُ	تَحْسِبُ	تَحْسِبِيْنَ	أَحْسِبُ	أَحْسِبُ
معانی	وہ ایک مرد گمان کرتا ہے یا کرے گا	وہ ایک عورت گمان کرتی ہے یا کرے گی	تو ایک مرد گمان کرتا ہے یا کرے گا	تو ایک عورت گمان کرتی ہے یا کرے گی	میں ایک مرد گمان کرتا ہوں یا کروں گا	میں ایک عورت گمان کرتی ہوں یا کروں گی
تثنیہ	يَحْسِبَانِ	تَحْسِبَانِ	تَحْسِبَانِ	تَحْسِبَانِ	نَحْسِبُ	نَحْسِبُ
	وہ دو مرد گمان کرتے ہیں یا کریں گے	وہ دو عورتیں گمان کرتی ہیں یا کریں گی	تم دو مرد گمان کرتے ہو یا کرو گے	تم دو عورتیں گمان کرتی ہو یا کرو گی	ہم دو مرد گمان کرتے ہیں یا کریں گے	ہم دو عورتیں گمان کرتی ہیں یا کریں گی
جمع	يَحْسِبُوْنَ	يَحْسِبْنَ	تَحْسِبُوْنَ	تَحْسِبْنَ	نَحْسِبُ	نَحْسِبُ
	وہ تمام مرد گمان کرتے ہیں یا کریں گے	وہ تمام عورتیں گمان کرتی ہیں یا کریں گی	تم تمام مرد گمان کرتے ہو یا کرو گے	تم تمام عورتیں گمان کرتی ہو یا کرو گی	ہم تمام مرد گمان کرتے ہیں یا کریں گے	ہم تمام عورتیں گمان کرتی ہیں یا کریں گی

9 mon ۳۰ رمضان

10 tue ا شوال

يَغْلِبُ

	غائب مذکر	غائب مونث	مخاطب مذکر	مخاطب مونث	متکلم مذکر	متکلم مونث
واحد	يَغْلِبُ	تَغْلِبُ	تَغْلِبُ	تَغْلِبِيْنَ	أَغْلِبُ	أَغْلِبُ
	وہ ایک مرد غالب آتا ہے یا آئے گا	وہ ایک عورت غالب آتی ہے یا آئے گی	تو ایک مرد غالب آتا ہے یا آئے گا	تو ایک عورت غالب آتی ہے یا آئے گی	میں ایک مرد غالب آتا ہوں یا آؤں گا	میں ایک عورت غالب آتی ہوں یا آؤں گی
تثنیہ	يَغْلِبَانِ	تَغْلِبَانِ	تَغْلِبَانِ	تَغْلِبَانِ	نَغْلِبُ	نَغْلِبُ
	وہ دو مرد غالب آتے ہیں یا آئیں گے	وہ دو عورتیں غالب آتی ہیں یا آئیں گی	تم دو مرد غالب آتے ہو یا آؤ گے	تم دو عورتیں غالب آتی ہو یا آؤ گی	ہم دو مرد غالب آتے ہیں یا آئیں گے	ہم دو عورتیں غالب آتی ہیں یا آئیں گی
جمع	يَغْلِبُوْنَ	يَغْلِبْنَ	تَغْلِبُوْنَ	تَغْلِبْنَ	نَغْلِبُ	نَغْلِبُ
	وہ تمام مرد غالب آتے ہیں یا آئیں گے	وہ تمام عورتیں غالب آتی ہیں یا آئیں گی	تم تمام مرد غالب آتے ہو یا آؤ گے	تم تمام عورتیں غالب آتی ہو یا آؤ گی	ہم تمام مرد غالب آتے ہیں یا آئیں گے	ہم تمام عورتیں غالب آتی ہیں یا آئیں گی

Important

يَدْخُلُ

	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
	غائب	غائب	مخاطب	مخاطب	متکلم	متکلم
واحد	يَدْخُلُ	تَدْخُلُ	تَدْخُلُ	تَدْخُلِيْنَ	اَدْخُلُ	اَدْخُلُ
	وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا	وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے یا ہوگی	تو ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا	تو ایک عورت داخل ہوتی ہو یا ہوگی	میں ایک مرد داخل ہوتا ہوں یا ہوں گا	میں ایک عورت داخل ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَدْخُلَانِ	تَدْخُلَانِ	تَدْخُلَانِ	تَدْخُلَانِ	نَدْخُلُ	نَدْخُلُ
	وہ دو مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ دو عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم دو مرد داخل ہوتے ہو یا ہوگے	تم دو عورتیں داخل ہوتی ہو یا ہوگی	ہم دو مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم دو عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَدْخُلُوْنَ	يَدْخُلْنَ	تَدْخُلُوْنَ	تَدْخُلْنَ	نَدْخُلُ	نَدْخُلُ
	وہ تمام مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ تمام عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم تمام مرد داخل ہوتے ہو یا ہوگے	تم تمام عورتیں داخل ہوتی ہو یا ہوگی	ہم تمام مرد داخل ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم تمام عورتیں داخل ہوتی ہیں یا ہوں گی

wed 11 ۲ شوال

thu 12 ۳ شوال fri 13 ۴ شوال

يَقْرُبُ

	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
واحد	يَقْرُبُ	تَقْرُبُ	تَقْرُبُ	تَقْرُبِيْنَ	اَقْرُبُ	اَقْرُبُ
	وہ ایک مرد قریب ہوتا ہے یا ہوگا	وہ ایک عورت قریب ہوتی ہے یا ہوگی	تو ایک مرد قریب ہوتا ہے یا ہوگا	تو ایک عورت قریب ہوتی ہے یا ہوگی	میں ایک مرد قریب ہوتا ہوں یا ہوں گا	میں ایک عورت قریب ہوتی ہوں یا ہوں گی
تثنیہ	يَقْرُبَانِ	تَقْرُبَانِ	تَقْرُبَانِ	تَقْرُبَانِ	نَقْرُبُ	نَقْرُبُ
	وہ دو مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ دو عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم دو مرد قریب ہوتے ہو یا ہوگے	تم دو عورتیں قریب ہوتی ہو یا ہوگی	ہم دو مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم دو عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی
جمع	يَقْرُبُوْنَ	يَقْرُبْنَ	تَقْرُبُوْنَ	تَقْرُبْنَ	نَقْرُبُ	نَقْرُبُ
	وہ تمام مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	وہ تمام عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی	تم تمام مرد قریب ہوتے ہو یا ہوگے	تم تمام عورتیں قریب ہوتی ہو یا ہوگی	ہم تمام مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے	ہم تمام عورتیں قریب ہوتی ہیں یا ہوں گی

Important

CH-NO. 35

مضارع مجہول بنانے اور مضارع میں نفی یا مستقبل کے معنی پیدا کرنے کا طریقہ

مستقبل کا مفہوم پیدا کرنے کا طریقہ:-

فعل مضارع میں مستقبل کا مفہوم پیدا کرنے کے دو طریقے ہیں جو کہ ذیل میں دیئے جا رہے ہیں

(i):- بعض اوقات مضارع سے پہلے "سَ" لگا دیتے ہیں تو یہ فعل اب صرف مستقبل کا مفہوم دے گا ورنہ اس سے پہلے حال اور مستقبل دونوں کا مفہوم

14 sat ۵ شوال

15 sun ۶ شوال

دیتا تھا

مثال:- فَتَحَ کا مطلب ہے اُس ایک مرد نے کھولا
ماضی معروف کا صیغہ ہے
اور يَفْتَحُ کے معنی ہیں وہ کھولتا ہے یا کھولے گا

سَيَفْتَحُ:- کا صرف ایک مطلب ہے کہ وہ کھولے گا

(ii):- بعض اوقات فعل مضارع سے پہلے سَوْفَ کا اضافہ کر دیتے ہیں جس کے معنی ہیں (عنقریب)

مثال:- سورہ التکاثر میں ہے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
عنقریب تم جان لو گے

Important

مضارع میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کا طریقہ :-

مضارع میں عام طور پر فعل سے پہلے لا کا اضافہ کر دیتے
ہیں جس سے نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے
(11) :- کبھی کبھی ما کا بھی اضافہ کر دیتے ہیں
مثالیں پہلا مطلب ہو گا نہیں

مثال :- لا تذھب تو نہیں جاتا ہے یا جائے گا

ما یذھب :- وہ نہیں جاتا ہے یا نہیں جائے گا

مضارع کا مجہول :-

mon 16 ۷ شوال

tue 17 ۸ شوال

مضارع معروف تو یَفعَلُ ۔ یَفعِلُ ۔ یَفعُلُ
تینوں میں سے کسی وزن پر بھی ہو لیکن ان سب
کا مجہول ایک ہی وزن پر ہو گا جو **یُفعَلُ**
ہے

مثال :-	مضارع معروف	مجہول
	وہ کھولتا ہے یا کھولے گا یَفتَحُ	وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا یُفتَحُ
	وہ مارتا ہے یا مارے گا یَضرِبُ	وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا یُضرَبُ
	وہ مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا یَنصُرُ	وہ مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائے گا یُنصَرُ

Important

20-12-92

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

:- EX. NO. 35 .:

اردو میں ترجمہ کریں .:

١۔ کیا تم قرآنِ مجید کو سمجھتے ہو؟ میں قرآن کو نہیں سمجھتا

٢: کیا تم عربی زبان سمجھتے ہو۔ ہاں وہ اسکو سمجھتے ہیں

٣: کیا تم نے سکول کا کام کر لیا ہے؟ نہیں بلکہ اب میں کروں گا

٤: کیا تم (مونث) قہوہ پیتی ہو؟ نہیں ہم قہوہ نہیں پیتی ہیں

٥: کیا آج تم عدالت میں بھیجے گئے۔ نہیں بلکہ کل ہمیں بھیجا جائیگا

٦: جڑی بوٹیاں اور درخت سجدہ کرتے ہیں ~~ستارے اور درخت~~

٧: ابھی تم جان لو گے کہ کون صریح گمراہی میں ہے

٨: یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا

٩: آپ فرما دیجئے (یا رسول اللہ ﷺ) اے کافرو میں ان چیزوں کی عبادت نہیں کروں گا جنکی تم عبادت کرتے ہو

18 wed ٩ شوال

عربی میں ترجمہ کریں

19 thu ١٠ شوال 20 fri ١١ شوال

١: سَيُفْتَحُ الْبَابُ الْحَدِيْقَةِ الْيَوْمَ

٢: لَا يُفْتَحُ الْبَابُ الْحَدِيْقَةِ الْيَوْمَ (لَا يُفْتَحُ)

٣: أَيْنَ ذَهَبَ الْبَوَّابُ؟ أَنَا لَا أَعْلَمُ أَيْنَ ذَهَبَ

٤: مَا تَعْبُدُوْنَ؟ نَحْنُ نَعْبُدُ اللّٰهَ

٥: أَأَنْتَ تَعْلَمُ مَا خَلَقْتَكَ (خَلَقَكَ). أَنَا أَعْلَمُ خَلَقَنِي اللّٰهُ

٦: أَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ مَا أَفْعَلُ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تَعْمَلُوْنَ

Important

CH-NO. 36

ابواب ثلاثی مجرد

دوسبق درس

اس باب میں ہمیں یہ سمجھنا ہے کہ اگر کسی فعل کا ماضی ہمیں معلوم ہو تو اسکا مضارع ہم کس وزن پر بنائیں گے۔

NOTE-1 :- جتنے افعال ماضی میں فَعَلَ کے وزن پر آتے ہیں ان میں سے کچھ کا مضارع تو یَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے لیکن کچھ کا یَفْعِلُ اور کچھ کا یَفْعُلُ کے وزن پر آتا ہے۔ اب مضارع کا وزن کیسے معلوم کیا جائے یہی ہے وہ جو ہم نے حل کرنا ہے

NOTE-2 :- ماضی کے کل ۳ افعال تین گروپ میں تقسیم ہوجاتے ہیں اور یہ تقسیم ان کے مضارع کے وزن کی بنیاد پر ہوتی ہے

یَفْعَلُ

sat 21 ۱۲ شوال

sun 22 ۱۳ شوال

(i) فَعَلَ :- یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

(ii) فَعِلَ :- یَفْعَلُ ، یَفْعِلُ ، یَفْعُلُ

تین درمیں میں نوٹ کے بجائے زیادہ تر مجھ کو گروپ مشکل ہوتے ہیں

حروف حلق

کتاب کے صفحہ نمبر ۷۰، ۷۱ پر دی گئی بعد والی مثال پر غور کریں، ثابت ہوگی

(iii) فَعُلَ :- یَفْعِلُ ، یَفْعَلُ ، یَفْعُلُ

Certainly consider the relevant example which is very important

Important

The result of example is on the next page

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

:- THE RESULT -:

تو مضارع استعمال ہوتے ہیں۔

(i) فَعَلَ ← ① يَفْعَلُ ② يَفْعِلُ ③ يَفْعُلُ

(ii) :- فَعِلَ :- ← ④ يَفْعَلُ ⑤ يَفْعِلُ

23 mon ۱۴ شوال

24 tue ۱۵ شوال

(iii) :- فَعُلَ ← ⑥ يَفْعُلُ

NOTE-3 :- اب ان چھ میں سے ہر گروپ کی پہچان ضروری ہے اسی ضرورت کے تحت یہ سٹائل ہمیں بتایا جاتا ہے کہ باب ف ت ح گروپ نمبر ۱ سے متعلق ہے تو ہم سمجھ جاتے ہیں کہ اس کا ماضی فَتَحَ اور مضارع يَفْتَحُ آئے گا اسی طرح اگر یہ بتایا جائے کہ ض ر ب کا تعلق گروپ نمبر ۲ سے ہے تو ہم اس سے ضَرَبَ سے يَضْرِبُ بنا لیں گے

باب :- صرف و نحو کی اصطلاح میں باب سے مراد یہ ہے کہ کسی فعل کے صیغہ ماضی و مضارع میں عین کلمہ کی حرکت کیا ہو گی

Important

NOTE 4 :- جن ماہرین عربی نے اس پر یہ اتفاق کیا کہ ہر حرف کا نام باب رکھا اور ہر باب میں استعمال ہونے

والے افعال میں سے کسی ایک فعل کو منتخب کر کے اسے باب
(GROUP) یا نمائندہ مقرر کر دیا اور اس کو ہر باب کا
نام رکھ دیا۔ مثلاً گروپ نمبر ۱ کا نام باب فتح رکھ
دیا اور گروپ نمبر ۲ کا باب ضرب رکھ دیا۔ اب ذیل میں
ہر مستعمل گروپ کا نام دیا جا رہا ہے اور ہر ایک باب کے ساتھ
اسکی یہ علامت اختصار بھی دی جا رہی ہے جو کہ متعلقہ باب
کے نام کا پہلا حرف ہی ہوتا ہے

علامت	باب کا نام	عین کلمہ کی حرکت: مضارع	عین کلمہ کی حرکت: ماضی	وزن	گروپ نمبر
ف	فَتَحَ - یَفْتَحُ	ـَ	ـَ	فَعَلَ - یَفْعَلُ	۱
ض	ضَرَبَ - یَضْرِبُ	ـِ	ـَ	فَعَلَ - یَفْعِلُ	۲
ن	نَصَرَ - یَنْصُرُ	ـُ	ـَ	فَعَلَ - یَفْعُلُ	۳
س	سَمِعَ - یَسْمَعُ	ـَ	ـِ	فَعِلَ - یَفْعَلُ	۴
ح	حَسِبَ - یَحْسِبُ	ـِ	ـِ	فَعِلَ - یَفْعِلُ	۵
ک	کَرُمَ - یَکْرُمُ	ـُ	ـُ	فَعُلَ - یَفْعُلُ	۶

wed 25 ۱۶ شوال

thu 26 ۱۷ شوال fri 27 ۱۸ شوال

Important

F	S	S	M	T	W	T
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

ملاحظات:- important notes. مندرجہ بالا جو
ابواب کو ابوابِ ثلاثی مجرد کہتے ہیں
۱:- ابواب تو باب کی جمع ہے اور صرف و نحو کی اصطلاح
میں باب سے مراد یہ ہے کہ کسی فعل کے صیغہ ماضی و مضارع
میں عین کلمہ کی حرکت کیا ہو گی۔
which is already defined in the above Table. , explained
۲:- ان کو ثلاثی کے ابواب اس لئے کہتے ہیں کہ ان
سب میں اصل مادہ تین حرفی ہوتا ہے۔ ثلاثی کا مطلب ہے
"تین والا" مراد ہے "تین حرفی مادہ والا"۔ بعض اوقات
اصل مادہ چار حرفی بھی ہوتا ہے ایسے مادے کو رباعی
(چار حرف والا) کہتے ہیں۔ رباعی مادے سے ماضی
مضارع کی بات بھی آگے آئے گی۔ زیادہ تر افعال ثلاثی

28 sat ۱۹ شوال

ہی ہوتے ہیں

29 sun ۲۰ شوال

۳:- مجرد کے معنی "درخت کی ایسی شاخ
جس کے پتے جھاڑ دیئے گئے ہوں۔ یا ایسا آدمی جس کے
کپڑے اتار لیے گئے ہوں۔" اس عبارت کو بھی مجرد
کہتے ہیں مگر علامات ضبط (حرکات) سے خالی چھوڑا
گیا ہے۔ اسی طرح مجرد کا مطلب ہے اپنی اصل شکل میں
مزید فیہ:- ثلاثی کے ف ع ل کے ساتھ بعض اور حروف
کا اضافہ کر کے بھی ماضی اور مضارع کے صیغے بنائے جاتے ہیں
اس قسم کے (زائد اور اضافی حروف والے) فعل کو مزید فیہ
(جس میں کچھ بڑھا دیا گیا) کہتے ہیں
مثال:- ماضی معروف کی عام گردان اور مضارع کی عام گردان
ملاحظہ ہو
ابواب ثلاثی مجرد:- فعل کے وہ ابواب جن کا اصل
مادہ تین حرفی ہوتا ہے اور اسکے صیغہ ماضی میں ف ع ل
کے علاوہ اور کوئی زائد حرف نہیں ہوتا ہے

Important

مثال:- فَعَلَ، سَمِعَ، نَصَرَ، عَلِمَ

NOTE-5 :- ثلاثی مجرد کے ابواب کا نام عموماً ماضی اور مضارع
کا پہلا پہلا صیغہ بولنے پر بنایا جاتا ہے جیسے نصر ینصر بھی کہتے
ہیں مثلاً نصر کا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم اختصار کے لئے کبھی صرف
ماضی کا صیغہ بول دینے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

مثال :- باب نصر، باب سمع بھی کہا جاتا ہے
جب باب فرض کر لیا جاتا ہے تو سننے والا ماضی کے صیغے
سے اس کا مضارع سمجھ جاتا ہے لہٰذا نقشے کو دیکھا
کر تمام باتیں یاد کر لیں

NOTE 6 :- کسی فعل کا باب معلوم کرنے کا بنیادی اور ماضی اور مضارع
میں زیر زبر کی صورت کیا ہوتی ہے کا نمبر اسماء واحد ذریعہ
اہل زبان ہیں (THE ANCIENT ARABIC) کہ وہ کسی فعل کو کس طرح
بولتے ہیں جیسے کہ انگلش میں انگریز اپنی مرضی سے شن کے
چار آوازیں نکالتے ہیں

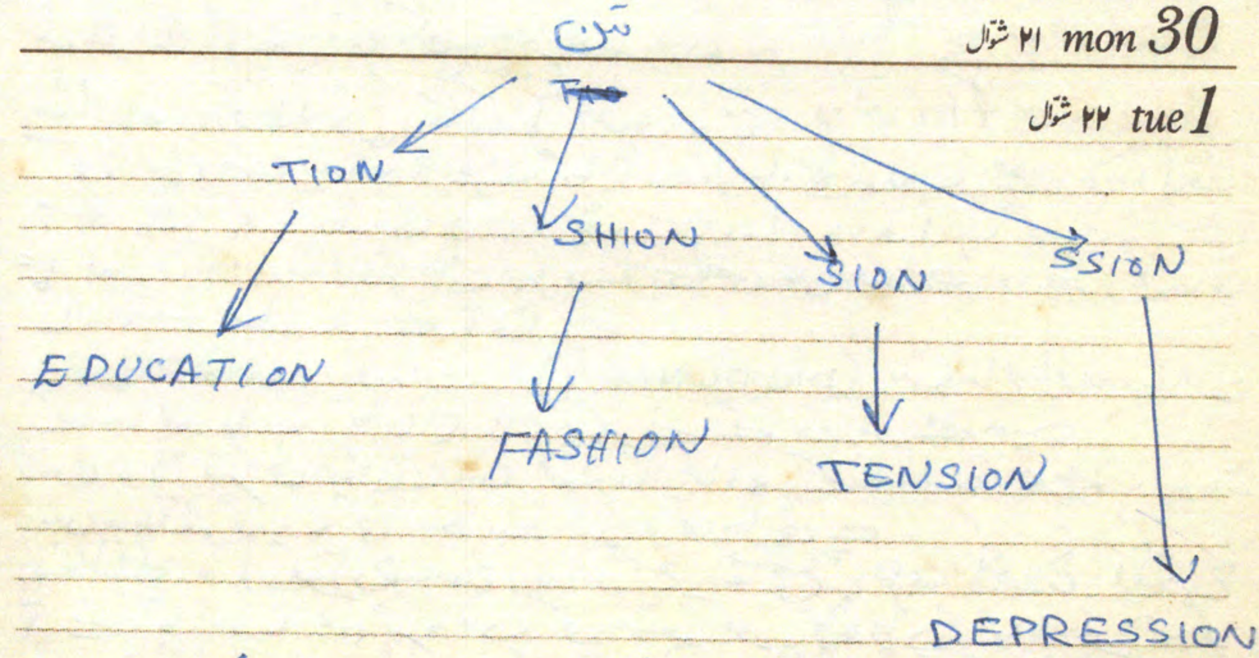

اب واپس عربی زبان کی طرف آتے ہیں کہ کسی فعل
کا باب معلوم کرنے کا واحد ذریعہ اہل زبان ہیں
کہ وہ اس صیغے کو باب کو کس طرح ادا کرتے ہیں
ہمیں بھی اسی طرح سیکھنا اور یاد کرنا ہوتا ہے

Important

یعنی مثال انگریزی کے افعال کی تین شکلیں ہیں

(THE THREE FORMS OF VERBS)

جو کہ اہل زبان ہے اس کے استعمال کے مطابق یاد کی جاتی

ہیں اور اہل زبان سے اس استعمال کا پتہ ڈکشنری (DICTIONARY)

سے چلتا ہے۔ لہٰذہ لغات دیکھ کر جہاں ہم کسی فعل کے معنی یاد کرتے

ہیں وہیں اسکا باب بھی یاد کر لیتے ہیں یا اگر کسی فعل ~~اور~~ کے معنی

اور باب ہم نے کسی کتاب یا کسی سے سن کر یاد کر لئے تھے بعد میں

بھول گئے یا شبہ میں پڑ گئے اس وقت بھی لغات

(DICTIONARY) سے مدد لیتے ہیں

NOTE-7 :- عربی کی لغات کی خصوصیات ہوتی ہیں کہ اس

میں الفاظ حروف تہجی کی ترتیب سے نہیں لکھے ہوتے بلکہ ان کے

مادے ابجدی (ALPHABETIC) ترتیب سے دیئے ہوتے ہیں

اور ہر ایک مادے کے ساتھ سب سے پہلے اس کے ماضی اور

2 wed ۲۳ شوال

مضارع کے معنی لکھے ہوتے ہیں

3 thu ۲۴ شوال 4 fri ۲۵ شوال

مثال :- (تطلبن) (تعرفن) کا لفظ ہمیں تب

کی پٹی میں کسی جگہ ملے تو اسکا مادہ طلب ہے جو طلب

بستی تھے یہ ہمیں ط کی پٹی میں مادہ طلب کے نیچے ملے

گا اور اسکے ساتھ ہی یہ نشاندہی بھی موجود ہو گی کہ یہ

مادہ کس باب سے آتا ہے

NOTE-8 :- لغات (DICTIONARY) میں ماضی اور مضارع

کے ساتھ باب کا نام ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں

(i) :- پرانی لغات میں عموماً مادہ کے ساتھ قوسین (بریکٹ)

میں متعلقہ باب کی علامت لکھ دی جاتی ہے

مثال :- فرح (س) = سَمِعَ یَسْمَعُ نفی نَصَرَ یَفْرَحُ

آئے تا اب ہم گردان کو سمجھ کر تطلبن کا ترجمہ کریں

ہیں تم سب عورتیں طلب کرتی ہو اور تعرفن کا ترجمہ ہو

تم سب عورتیں خوشی ہوتی ہو

Important

(ii) :- جدید لغات میں ماضی کا صیغہ تو عین کلمہ

کی حرکت سے لکھتے ہیں پھر ایک لکیر دے کر اس کے آگے

مضارع کی عین کلمہ کی حرکت لکھ دیتے ہیں

مثال :- فَرِحَ ۔ کا مطلب ہمیشہ ہی ہے ۔ یَفْرَحُ یَفْرَحُ ہم بناتے

نوٹ NOTE :- کسی فعل کا باب بنانا :-

کسی فعل کا باب بنانے کیلئے ہم یہ طریقہ استعمال کرتے ہیں

EXAMPLE :- جیسے فَرِحَ کے ساتھ (س) لکھا ہوا ہوگا اور معنی لکھے ہوتے ہیں (خوش ہونا) (س) دیکھ کر ہمیں معلوم ہو گیا کہ ماضی فَرِحَ اور مضارع یَفْرَحُ ہے ۔ اسی طرح باب فَتَحَ کیلئے (ف) اور ضَرَبَ کیلئے (ض) لکھا ہوا ہے کہ جس سے ہمیں باب کا علم ہو جاتا ہے ۔ چند فعل مع ابواب ملاحظہ ہوں

دَخَلَ ۔ ن ۔ ضَرَبَ (ض) قَرَأَ (ف) ۔ کَتَبَ (ن) ۔ جَلَسَ (ض) ، قَدِمَ (س)
غَلَبَ (ض) ذَهَبَ (ف) قَعَدَ (ن) ۔ ذَکَرَ (ن) ۔ فَرِحَ (س)
ضَحِکَ (س) ، بَعُدَ (ک) ، فَتَحَ (ف) ، اَکَلَ (ن)

sat 5 ۲۶ شوال

نَجَحَ (کامیاب ہونا) ۔ مَرِضَ (س)

sun 6 ۲۷ شوال

ضَرَبَ (ض) ۔ ذَبَحَ (ف) ، حَمِدَ (س) ۔ خَلَقَ (ن) ،

لَعِبَ (ف) ، سَأَلَ (ف) ۔ طَلَعَ (ن) ، مَنَحَ (ف) (عطا کرنا)

عَلِمَ (س) ۔ صَیْفٌ گرمی کا موسم ۔ جَائِزَۃٌ انعام ۔ نَهَضَ

(ف) اٹھ جانا ۔ لَعِبَ (س) کھیلنا ، رَزَقَ (ن) سَمِعَ (س) سننا

حَسِبَ (ح) گمان کرنا ، شَرِبَ (س) ، ذَبَحَ (ف) وَجِلَ ۔ س

خوف محسوس کرنا ، شَکَرَ (ن) شکر کرنا ، طَلَبَ (ن) فُطُوْرٌ ناشتہ

شِتَاءٌ ۔ سردی کا موسم ، اِجَابَۃٌ جواب صَدَقَ (ن) Important

هَزَمَ (ض) شکست دینا ۔ لَبِثَ (س) قیام کرنا

Now the best method for learning the ABWAABS is following :. Do not use the old method.

NOTE-10 ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہئیے کہ فَرِحَ کے معنی ہیں خوش ہونا کَتَبَ کے معنی لکھنا۔ بلکہ ہمیں اسکا ماضی مضارع دونوں بول کر مصدری معنی بولنے چاہئیں

مثال: دونوں زمانے ماضی اور مضارع اسطرح بولے جائیں فَرِحَ یَفْرَحُ کے معنی ہیں خوش ہونا۔ کَتَبَ یَکْتُبُ کے معنی لکھنا۔ دَخَلَ یَدْخُلُ کے معنی ہیں داخل ہونا

if any misunderstanding, consult the Dictionary (modern) ARABIC (AL-MUNJID) Now it is certified that you are enable to consult the Dictionary

7 mon ۲۸ شوال in case of any Problem.

8 tue ۲۹ شوال Here an important point. we discuss the some properties of Different ABWAABS, It is to be noted that

سَمِعَ :: سے آنے والے ابواب میں زیادہ تر (ہمیشہ نہیں) کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو وقتی اور عارضی ہوتی ہیں

مثال :: فَرِحَ ۔ خوش ہونا۔ حَزِنَ (غمگین ہونا)

اس باب میں آنے والے افعال another thing is that زیادہ تر (تمام نہیں) لازم ہوتے ہیں

کَرُمَ :: سے آنے والے افعال میں کسی ایسی صفت یا بات کا ذکر ہوتا ہے جو عارضی نہیں بلکہ دائمی ہوتی ہیں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اس باب سے آنے والے تمام افعال لازم ہوتے ہیں

مثال :: حَسُنَ (خوبصورت ہونا) شَجُعَ (بہادر ہونا)

Important

فَتَحَ :: کی خصوصیت کا تعلق مادہ کے حروف سے ہے اور وہ یہ کہ اس میں عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حروف حلقی میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوتا ہے صرف چند مادے اس سے مستثنیٰ ہیں۔ **حَسِبَ** :: کی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے نکلنے والے چند افعال آتے ہیں اس لئے اسکا استعمال بہت کم ہے